

مونگ کی کاشت

تعارف

دائیں انسانی خوراک میں لحمیات (Proteins) کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ والوں میں 20 سے 25 فی صد لحمیات ہوتی ہیں۔ مونگ کی دال غذائیت کے اعتبار سے بڑی اہم ہے۔ متعدد جذبیل عوامل پر توجہ دینے سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

آب و ہوا

مونگ کی کاشت کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر مونگ کی فصل موسم خریف میں جولائی سے اکتوبر تک کاشت و برداشت کی جاتی ہے، مگر آپاش علاقوں میں مونگ کی بہاریہ فصل بھی کامیابی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ صوبہ سندھ میں بہاریہ فصل نسبتاً زیادہ کامیاب ہے۔

کاشت کے علاقے

پنجاب میں مونگ کی کاشت کے بڑے علاقے بھکر، میانوالی اور لیہ کے اضلاع ہیں۔ اس کے علاوہ مونگ کی فصل سرگودھا، خوشاب اور جھنگ میں بھی کاشت ہوتی ہے۔ سندھ میں ساٹھلڑ، خیرپور، حیدرآباد۔ سرحد میں ہری پور، دیر، کرم ایجنسی اور بلوچستان میں بولان اور گوادور کے اضلاع میں بھی خاصے رقبے پر اس کی کاشت ہوتی ہے۔

وقت کاشت اور موزوں اقسام

مونگ کی منظور شدہ اقسام 6601 ' نیاب - 28 ' این ایم 1-13 ' این ایم 20-21 ' این ایم 121-25 ' این ایم 19-19 ' این ایم 51 ' این ایم 54 ' این ایم 92 ' اے ای ایم 96 ' چکوال مونگ 97 اور این ایم 98 ہیں۔

آخری چاروں اقسام (این ایم 92 ' اے ای ایم 96 ' چکوال مونگ 97 اور این ایم 98، باقی منظور شدہ اقسام کی نسبت بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل ہیں۔ یہ اقسام بیماریوں کے خلاف بہتر قوت برداشت رکھتی ہیں اور تقریباً ایک ہی وقت میں پک کر برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہیں۔ ان چار اقسام کے علاوہ باقی اقسام بیج کے دستیاب نہ ہونے اور پیداواری صلاحیت کم ہونے کی وجہ سے متراک ہو چکی ہیں۔

پاکستان میں مونگ کی بڑی فصل موسم خریف میں اگائی جاتی ہے جب کہ آپاش علاقوں میں مونگ کی بہاریہ فصل بھی کامیابی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

شرح بیج و طریقہ کاشت

چھوٹے بیجوں والی اقسام کے لئے 8 کلوگرام اور موٹے بیجوں والی اقسام کے لئے 10 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے بیج استعمال کیا جانا چاہیے۔ بیج صاف ستھرا، صحت مند اور محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام کا ہونا چاہیے۔ بہار یہ موہنگ سے حاصل شدہ بیج اگر خریف میں اور خریف کا بیج آئندہ بہار میں استعمال کیا جائے تو بہتر روئیدگی حاصل ہوتی ہے۔ زیادہ پرانے بیج سے پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔ کاشت قطاروں میں کیرا پاہر سے کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 10 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ اگر کاشت چھتے سے کی جائے تو بیج کی مقدار 2 کلوگرام فی ایکڑ بڑھانی چاہیے۔

آپاشی

موہنگ کی فصل کو آپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ وہ علاقے جہاں بارش کم ہوتی ہے وہاں تین مرتبہ آپاشی ضروری ہے۔ پہلا پانی کاشت سے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا پھلیوں میں دانے بننے کے وقت۔ اگر خریف میں ان اوقات میں بارش ہو جائے تو پانی دینے کی ضرورت نہیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیاں فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے ختم کیا جاسکتا ہے۔

- 1۔ بجائی سے پہلے گہرا بل چلانے سے کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔ خصوصی طور پر بارانی علاقوں میں ایسا کرنا زیادہ ضرور مستحکم ہوتا ہے۔
- 2۔ فصل پر پھول آنے سے پہلے ایک گودڑی کر کے جڑی بوٹیوں کو ضرور تلف کر دینا چاہیے۔

کھادوں کا استعمال

موہنگ کی فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی نسبتاً کم ضرورت ہوتی ہے۔ پھلی دار فصل ہونے کے باعث یہ ہوا میں نائٹروجن سے فائدہ اٹھاتی ہے۔ تاہم شروع میں فصل کو مطلوب نائٹروجن کی ضرورت پوری کرنے کے لئے بوقت بجائی 8 سے 10 کلوگرام نائٹروجن فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرنا چاہیے۔ فاسفورس کھاد کا استعمال پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ فصل کے جلد پکنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ لہذا 20 سے 25 کلوگرام فاسفورس فی ایکڑ کا استعمال ضروری ہے۔ اس حساب سے نائٹروجن اور فاسفورس دونوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک بوری ڈی اے پی بی ایکڑ کافی ہوگی۔

بہاریہ فصل

بہار کے موسم میں موہنگ کی فصل کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ موسم بہار میں فصل پر کیڑے کونڈوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے اور فصل کی بے ہنگم بڑھوتری نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار متاثر نہیں ہوتی۔ تمام زمیندار بھائی جن کے پاس موسم بہار میں خالی رقبہ موجود ہو اور آبپاشی کے لئے پانی بھی میسر ہو، بہاریہ فصل بہت کامیابی سے کاشت کر سکتے ہیں۔ بہاریہ فصل کے لئے مختلف علاقوں میں وقت کاشت اور سفارش کردہ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

صوبہ / علاقہ	وقت کاشت	سفارش کردہ اقسام
پنجاب کے جنوبی علاقے	آخر فروری تا وسط مارچ	این ایم 92، این ایم 98
پنجاب کے وسطی علاقے	شروع مارچ تا آخر مارچ	این ایم 92، این ایم 98
شمالی علاقے و صوبہ سرحد	وسط مارچ تا شروع اپریل	چکوال موہنگ 97، این ایم 92
سندھ	وسط فروری تا وسط مارچ	اے ای ایم 96، این ایم 92، این ایم 98

فصل خریف

ہمارے ملک میں موہنگ کی تقریباً 80 فی صد فصل موسم خریف میں کاشت کی جاتی ہے۔ فصل خریف بارانی اور آبپاش علاقوں میں یکساں کامیابی کے ساتھ کاشت ہوتی ہے۔ اس فصل کے لئے مختلف علاقوں میں وقت کاشت اور موزوں اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

صوبہ	علاقے	وقت کاشت	سفارش کردہ اقسام
پنجاب	وسطی و جنوبی علاقے	وسط جون تا وسط جولائی	این ایم 92، این ایم 98
	شمالی علاقے	آخر جون تا وسط جولائی	چکوال موگ 97، این ایم 92
سرحد	جنوبی علاقے (ڈی آئی خان اور بنوں)	شروع جولائی تا آخر جولائی	این ایم 92، این ایم 98، چکوال موگ 97
	شمالی علاقے	شروع جولائی تا آخر جولائی	چکوال موگ 97، این ایم 92
بلوچستان	اوچھل، سخی	وسط جولائی تا آخر جولائی	این ایم 92، اے ای ایم 96
	ڈاڈل، لورالائی	وسط جولائی تا آخر جولائی	این ایم 92، اے ای ایم 96
	کوئٹہ	شروع جولائی تا آخر جولائی	این ایم 92، اے ای ایم 96

زمین کا انتخاب اور تیاری

موگ کی فصل آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں میں کامیابی سے اگائی جاسکتی ہے۔ ریٹھی میرا سے ہماری میرا زمین موگ کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ جب کہ سیم زدہ اور کلرٹھی زمین اس کی کاشت کے لئے نامناسب ہے۔ موگ کی کاشت کے لئے زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ آبپاشی یا بارش کا پانی کھیت میں یکساں طور پر تقسیم ہو سکے۔ آبپاش علاقوں میں راؤنی کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ ہل چلا کر زمین کو تیار کریں جب کہ بارانی علاقوں میں بارش سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ دھکی ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کرنا چاہیے۔ ہل چلانے کے بعد سبھاگہ چلانا ضروری ہے تاکہ زمین اچھی طرح ہموار اور بھر بھری ہو جائے۔

بائیو کھاد کا استعمال

بائیو کھاد ایسے جراثیموں پر مشتمل ہے جن کی زمین میں موجودگی اس کی قدرتی زرخیزی کو نہ صرف برقرار رکھتی ہے بلکہ موافق حالات میں اسے بڑھاتی بھی ہے۔ پھلیدار اجناس (دالوں) میں یہ جراثیم (Rhizobium bacteria) ان کی جڑوں پر مخصوص قسم کے گھر (Nodules) بنا کر رہتے ہیں جو فضا میں وافر مقدار میں موجود (80 فی صد) پودوں کے لئے ناقابل استعمال نائٹروجن کو قابل استعمال بنا کر ان کی نائٹروجنی ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ بعض حالات میں بچ جانے والی نائٹروجن اگلی فصل کے کام آجاتی ہے۔ اگر یہ جراثیم کھیت میں مناسب تعداد میں موجود ہوں تو دالوں کے لئے کیمیائی نائٹروجن کی ضرورت باقی نہیں رہتی لیکن اکثر کھیتوں میں مثلاً دالوں کے زیر کاشت آنے والی نئی زمینوں اور انسی زمینیں جن پر پچھلے تین چار سال سے دالیں کاشت نہ کی گئی ہوں ان جراثیموں کی تعداد مطلوبہ حد سے بہت کم ہوتی ہے۔ تجربات سے ایسے اشارے ملے ہیں کہ دالوں کے مختلف پیداواری علاقوں میں حیاتیاتی کھاد کے استعمال سے ان کی پیداوار میں 15 سے 25 فی صد تک اضافہ ممکن ہے۔ ملک میں زرعی تحقیق کے کئی ادارے تجارتی بچاؤوں پر مختلف دالوں اور دیگر پھلیدار اجناس کے لئے حیاتیاتی کھاد فروخت کر رہے ہیں اور اس کے متعلق دیگر معلومات بھی شائع کر رہے ہیں۔

بیماریاں اور ان کا انسداد

سرکوسپورا برگی دھبے

یہ موہج کا انتہائی مبک مرض ہے۔ جو سرکوسپورا (کینے سنس) نامی پھپھوند کی وجہ سے پھیلتا ہے۔ اس بیماری کی علامات بیوں پر چھوٹے چھوٹے نیم گول اور بے جنم گہرے بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان دھبوں کے کنارے گلابی مائل بھورے ہوتے ہیں۔ اس مرض کے تدارک کے لئے متاثرہ پودوں کے خس و خاشاک تلف کر دیئے جائیں اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔

کوڑھ

اس مرض کی علامات پودے کے تمام بالائی حصوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن زیادہ تر حملہ بیوں اور پھلیوں پر ظاہر

ہوتا ہے پھلیوں پر دائروں نما گہرے سفیدی مائل دھبے بن جاتے ہیں۔ اس مرض کا سبب ایک پھپھوند ہے جسے کال ٹائزی کم لینڈی میوٹیم کہتے ہیں۔ اس بیماری کی روک تھام کے لئے تندرست اور بیماری سے پاک بیج کاشت کیا جائے۔

پیلا چٹکبری دائری

موٹگ بین پیلا موزیک ایک دائری بیماری ہے جو رس چوسنے والے کیڑے سفید کھمی سے پھلتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے نوزائیدہ بیجوں پر چھوٹے چھوٹے پیلے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ سبز اور پیلے دھبے آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں جو کہ چتری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں تمام کھیت پیلا نظر آتا ہے۔ چونکہ یہ مرض سفید کھمی کی وجہ سے پھیلتا ہے اس لئے اس مرض کے تدارک کے لئے سفید کھمی کا خاتمہ ضروری ہے جس کے لئے ڈائی میکران یا میناسٹاکس بحساب 114 لیٹر اصل زہریلی ایکڑ پندرہ دن کے وقفے کے بعد کم از کم دو پیرے کریں۔ نیز موٹگ کی اس مرض کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً این ایم 98، این ایم 92، پگوال موٹگ 97 کاشت کریں۔۔۔

ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد

پنجاب میں بہار یہ موٹگ میں اکثر کیڑوں کا حملہ نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی پیلا کا حملہ مشاہدے میں آیا ہے۔ موسم گرما میں موٹگ کی فصل پر اکثر رس چوسنے والی سفید کھمی کا حملہ ہوتا ہے جس سے پودوں پر زرد رنگ کی چتری (Yellow Mosaic) نمودار ہوتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ عموماً اگست میں ہوتا ہے۔ صوبہ سندھ میں اکثر فصل اگنے کے فوراً بعد رس چوسنے والے کیڑوں (پیلا، سفید کھمی اور ست پیلا) کا حملہ ہوتا ہے۔ اگرچہ بالمدار سنڈی کا حملہ برسوں باقاعدگی سے نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔ اس کیڑے کے حملے کی صورت میں فصل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ اگست میں شروع ہوتا ہے اور ستمبر، اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔ موٹگ کی فصل کو کیڑوں کے حملے اور نقصانات سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(i) فصل کی یو آئی سفارش کردہ وقت پر کرنی چاہیے۔

جو اقسام زرد رنگ کی چتری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں ان کی بجائی

(ii) کی جائے۔ مثلاً این۔ ایم 98 این۔ ایم 92 اور پیکوال مونگ 97

(iii) فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جائے۔

ان تدابیر کے باوجود فصل پر کیڑوں کا حملہ ہو تو مندرجہ ذیل زرعی کیمیائی ادویات میں سے کوئی ایک دوا علاقہ کے ماہرین زراعت کے مشورے سے استعمال کریں۔

زرعی کیڑے مار ادویات اور ان کا استعمال

نام دوا	مقدار فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال
۱۔ کرائے Karata 2.5 EC	250 ملی لیٹر	کیڑوں کے حملے کی صورت میں ان زرعی ادویات میں سے کوئی ایک دوا 80 لیٹر پانی میں ملا کر چھڑکاؤ (Spray) کیا جائے۔ اور کیڑوں کے حملے کی نوعیت کے لحاظ سے دوا کے چھڑکاؤ کے عمل کو دس سے پندرہ دن کے بعد دہرایا جائے۔
۲۔ Fenuelerate	250 ملی لیٹر	
چولیرین سی Polytrin-C440 EC	500 ملی لیٹر	
تھائیڈان Thiodan 35 EC	1000 ملی لیٹر	

برداشت

جب فصل کی 80 سے 90 فی صد پھلیاں پک جائیں تو فصل کو کاٹ لینا چاہیے۔ کٹائی صبح کے وقت کی جائے۔ فصل کو کھیت میں چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کی شکل میں 4 سے 5 دن پڑا رہنے دیں۔ جب پودے پوری طرح خشک ہو جائیں تو بیلوں یا تھریشر کی مدد سے گہائی کریں۔ دانوں کو چند روز تک دھوپ میں خشک کر کے سلور کریں اور گودام کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔